بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۳۰ تبوک ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ ۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۱۹

99

اخبارِ احمدیہ

○ مجالس انصار اللہ ضلع گجرات کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ان کا اجتماع مورخہ ۶، ۷۔ اکتوبر بروز جمعہ و ہفتہ گجرات میں منعقد ہوگا انشاء اللہ دیگر علماء کے علاوہ مرکز سے بھی نمائندگان اس اجتماع میں شمولیت فرمائیں گے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوکر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

○ مورخہ ۸/۱۰ کو مجالس انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کا اجتماع بمقام ڈسکہ منعقد ہو رہا ہے۔ اس اجتماع میں مرکز کی طرف سے بھی نمائندگان تشریف لے جا رہے ہیں۔ دوستوں سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوکر فائدہ اٹھائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

○ جماعت احمدیہ بھوڑو چک نمبر ۱۸ ضلع شیخوپورہ ۴/۳ اکتوبر کو تربیتی جلسہ کر رہی ہے۔ ضلع شیخوپورہ کے احمدی احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

○ میرا بھائی عزیز جاوید احمد سلمہ ابن چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی گزشتہ تین ماہ سے تشویشناک طور پر بیمار ہے اور آجکل میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ عزیز کی اچانک بیماری سے بے حد فکر اور پریشانی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیز کی صحت و شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مسز قدیر ارشاد ہیڈ مسٹرس
نصرت جہاں جونیئر ماڈل سکول ربوہ

○ خاکسار کی بڑی لڑکی تہذیبہ خالدہ اپنے چار بچوں کے ساتھ مورخہ ۳۰/۹/۶۷ کو میامی (Miami) امریکہ اپنے خاوند کے پاس جا رہی ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ ازراہ کرم دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ اس سفر میں اس کا حامی و ناصر ہو۔ اور اسے بخیریت منزل مقصود پر پہنچائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار عباد اللہ گیانی منیجر الفضل ربوہ

○ سیدنا حضرت المصلح الموعود کا ارشاد ہے۔

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔" (امانت فنڈ تحریک جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جہاں تک بس چلے اور ممکن ہو تدبیر کرو اور بدی سے بچنے کی کوشش کرو

بدعادتوں اور بری صحبتوں کو ترک کر دو اور بدی کی تحریک کرنیوالے مقامات کو چھوڑ دو

"اس مقصد (حقیقی تقوےٰ و طہارت) کے حاصل کرنے کے واسطے (جیسا کہ میں پہلے کئی مرتبہ بیان کر چکا ہوں) اول ضروری ہے کہ انسان دیدہ دانستہ اپنے آپ کو گناہ کے گڑھے میں نہ ڈالے ورنہ وہ ضرور ہلاک ہوگا جو شخص دیدہ دانستہ بدراہ اختیار کرتا ہے یا کنوئیں میں گرتا ہے اور زہر کھاتا ہے وہ یقیناً ہلاک ہوگا۔ ایسا شخص نہ دنیا کے نزدیک اور نہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک قابل رحم ٹھہر سکتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری اور بہت ضروری ہے خصوصاً ہماری جماعت کے لئے (جس کو اللہ تعالےٰ نمونہ کے طور پر انتخاب کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک نمونہ ٹھہرے) کہ جہاں تک ممکن ہے بدصحبتوں اور بدعادتوں سے پرہیز کریں اور اپنے آپ کو نیکی کی طرف لگائیں۔ اس مقصد کے حاصل کرنے کے واسطے جہاں تک تدبیر کا حق ہے تدبیر کرنی چاہیئے اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرنا چاہیئے۔

یاد رکھو تدبیر بھی ایک مخفی عبادت ہے اس کو حقیر مت سمجھو۔ اسی سے وہ راہ کھل جاتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے جو لوگ بدیوں سے بچنے کی تجویز اور تدبیر نہیں کرتے وہ گویا بدیوں پر راضی ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر خدا تعالےٰ ان سے الگ ہو جاتا ہے۔

میں سچ کہتا ہوں کہ جب انسان نفس امارہ کے پنجہ میں گرفتار ہونے کے باوجود بھی تدبیروں میں لگا ہوا ہوتا ہے تو اس کا نفس امارہ خدا تعالےٰ کے نزدیک لوامہ ہو جاتا ہے اور ایسی قابل قدر تبدیلی پا لیتا ہے کہ یا تو وہ امارہ تھا جو لعنت کے قابل تھا اور یا تدبیر اور تجویز کرنے سے وہی قابل لعنت نفس امارہ نفس لوامہ ہو جاتا ہے۔ جس کو یہ شرف حاصل ہے کہ خدا تعالےٰ بھی اس کی قسم کھاتا ہے۔ یہ کوئی چھوٹا شرف نہیں ہے۔ پس حقیقی تقوےٰ اور طہارت کے حاصل کرنے کے واسطے اول یہ ضروری شرط ہے کہ جہاں تک بس چلے اور ممکن ہو تدبیر کرو اور بدی سے بچنے کی کوشش کرو۔ بدعادتوں اور بدصحبتوں کو ترک کر دو۔ ان مقامات کو چھوڑ دو جو اس قسم کی تحریکوں کا موجب ہو سکیں۔ جس قدر دنیا میں تدبیر کی راہ کھلی ہے اس قدر کوشش کرو اور اس سے نہ تھکو نہ ہٹو۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۵۹ تا ۲۶۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۶۷ء

تبلیغی جہاد

حدیث نبوی ہے کہ
اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِہٖ
یعنی امام ڈھال ہوتا ہے جس کے پیچھے سے قتال کیا جاتا ہے۔ پیشوا کے لئے امام ایک عام لفظ ہے اور خواہ قوم میں خلافت قائم ہو یا نہ ہو قوم کا امام یا سربراہ ڈھال ہوتا ہے۔ لیکن جب کسی قوم کو اللہ تعالیٰ نے خلافت کا انعام تفویض کرتا ہے۔ تو خلیفۂ وقت اس قوم کے لئے بدرجۂ اولیٰ ڈھال بن جاتا ہے۔ حقیقی امام خلیفۂ وقت ہی ہوتا ہے۔

فی زمانا قرآن کریم کی پیشگوئیوں سے واضح ہے کہ تبلیغی جہاد سے اسلام دنیا پر فتح پا سکتا ہے اس لئے خلیفۂ وقت ہی اس جہاد کا بھی راہنما ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں خلافت المسیح قائم ہے۔ اور اپنے خلفاء کی قیادت میں جماعت احمدیہ تبلیغ کا جہاد نہایت کامیابی سے کرتی چلی آتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیر قیادت جماعت جہاد تبلیغ میں دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔

آپ نے جہاں جماعتی استحکام میں واضح طور پر آگے قدم بڑھاتے ہیں وہاں آپ نے جماعت کی تعلیم و تربیت کو بھی کئی جہات سے مربوط و منظم کیا ہے۔ اور جہاں تک جماعت کے بنیادی کام کا تعلق ہے۔ یعنی تبلیغ اسلام اس بارے میں بھی آپ نے بعض ایسے اقدام کئے ہیں۔ جن کو سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔ ان میں سے آپ کا سفر یورپ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ چنانچہ آپ نے یورپ کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر دنیا میں پہلی دفعہ روبرو کھڑے ہو کر اہل یورپ کو جھنجھوڑا ہے۔ اور صاف صاف لفظوں میں بتایا ہے کہ جس ڈگر پر وہ اب چلے جا رہے ہیں۔ یہ تباہی کی طرف لے جانے والا ہے اور اگر انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع نہ کیا۔ تو وہ یقیناً تباہ ہو جائیں گے

اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض اہل علم حضرات نے اب کہیں جا کر مغربی اثرات کو جو مسلمانوں پر پڑ رہے ہیں محسوس کرنا شروع کیا ہے۔ اور رفتہ رفتہ ارتداد وغیرہ کی طرف توجہ دی ہے۔ لیکن سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے ساٹھ ستر سال پہلے ہی اس کو بھانپ لیا تھا۔ اور خبردار کر دیا تھا کہ نئی تہذیب مسلمانوں پر کیا آفت لا رہی ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنے رسالہ "فتح اسلام" میں اس کی صاف صاف لفظوں میں وضاحت فرمائی ہے۔ اور اس خطرے کا پتہ دیا ہے جو مسلم اقوام کو مغربی اقوام کے خروج کی وجہ سے لاحق ہو رہا ہے۔ لیکن آپ نے اسی پر بس نہیں کی بلکہ آپ نے شروع ہی سے اس حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ مغرب کے تہذیبی حملہ کا مداوا صرف یہ نہیں ہے کہ مسلمان اس تہذیب سے پرہیز کریں بلکہ حقیقی مداوا یہ ہے کہ اس منبع ہی کو پاک و صاف کیا جائے جہاں سے اس تہذیب کے طوفان کو تقویت پہنچ رہی ہے۔ یعنی اصل کام یہ ہے کہ یورپ کو اسلام کی تبلیغ کی جائے۔ اور اس تاریکی کو اسلام کی روشنی پہنچائی جائے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ساٹھ ستر سال پہلے متنبہ کیا تھا کہ

"یہ زمانہ جس میں ہم لوگ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا تاریک

حدیث النبیؐ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بردباری

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لَمْ یَكُنِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَّلَا فَحَّاشًا وَّلَا لَعَّانًا كَانَ یَقُوْلُ لِاَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَہٗ تَرِبَ جَبِیْنُہٗ

ترجمہ۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم برا یا فحش کہنے والے اور لعنت کرنے والے نہ تھے۔ ہم میں سے کسی پر غصے کے وقت فرماتے تھے۔ کیا ہے اس کو اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔ (بخاری کتاب الادب)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سوال رد نہ کرتے تھے

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ مَا سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ شَیْءٍ قَطُّ فَقَالَ لَا۔

ترجمہ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایسا کبھی نہیں ہوا کہ حضور سے کبھی چیز مانگی گئی ہو۔ اور فرمایا ہو کہ نہیں۔

(بخاری کتاب الادب)

زمانہ ہے کہ کیا ایمانی اور کیا عملی جس قدر امور ہیں سب میں سخت فساد واقع ہو گیا ہے۔ اور ایک تیز آندھی ضلالت اور گمراہی کی ہر طرف چل رہی ہے .... اس زمانے کا فلسفہ اور طبعی بھی روحانی صلاحیت کا سخت مخالف پڑا ہے۔ اس کے جذبات اس کو جاننے والوں پر نہایت بد اثر کرنے والے اور ظلمت کی طرف کھینچنے والے ثابت ہوتے ہیں۔ وہ زہریلے مواد کو حرکت دیتے اور سوئے ہوئے شیطان کو جگا دیتے ہیں۔" (فتح اسلام)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان الفاظ میں حقیقت بیان کر دی ہے۔ آپ نے مخصوص الفاظ میں اس حقیقت کے چہرے سے پردہ اٹھا دیا ہے جو اس وقت اسلام کی حالت کو واشگاف کرتی ہے۔

اس کے پس منظر کو بھی آپ نے واضح کیا ہے اور بتایا ہے کہ دشمنان اسلام کس کس طرح اسلام کی مخالفت کر رہے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"اسلام کو مٹا دینے کے لئے جھوٹ اور بناوٹ کی تمام باریک باتوں کو نہایت درجہ کی جانکاہی سے پیدا کر کے ہر ایک رہزنی کے موقعہ اور محل پر کام لا رہے ہیں۔ اور بہکانے کے نئے نئے نسخے اور گمراہ کرنے کی جدید جدید صورتیں تراشی جاتی ہیں۔ اور اس انسان کامل کی سخت توہین کر رہے ہیں جو تمام مقدسوں کا فخر اور تمام مقربوں کا سرتاج اور تمام بزرگ رسولوں کا سردار تھا۔" (فتح اسلام)

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
— اخبار الفضل —
خود خرید کر پڑھے

بیویوں سے حُسنِ سلوک

(محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ)

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ نے گزشتہ دنوں مجلس تلقینِ عمل کے ایک اجلاس میں (منعقدہ مسجد مبارک ربوہ) جو تقریر فرمائی تھی اس کا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے :-

میرے مضمون کا عنوان "بیویوں سے حسنِ سلوک" ہے۔ اس مضمون کو شروع کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ہم اس بات کا جائزہ لیں کہ مختلف ملکوں اور مختلف مذاہب میں عورت کو کیا درجہ دیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ کس قسم کا سلوک کیا جاتا ہے۔ اسلام کی بعثت سے قبل عورت کے ساتھ جو سلوک روا رکھا جاتا تھا وہ سب پر واضح ہے۔ عرب میں تو یہ حال تھا کہ لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ جس گھر میں لڑکی پیدا ہوتی تھی وہاں بجائے خوشی کے صفِ ماتم بچھ جاتی تھی۔ یورپ میں تہذیب کا نام ونشان نہ تھا۔ لڑکیوں کو بھیڑ بکریوں کی مانند سمجھا جاتا تھا۔ رہا ہندوستان اور ایشیا کے دیگر ممالک۔ سو ان میں عورت کی قیمت پڑتی تھی۔ اور جب ایک جگہ بک جاتی تھی تو پھر وہ مرد کی غلام سمجھی جاتی تھی۔ یورپ ہو یا ایشیا اسلام سے قبل عورت کو کوئی حقوق حاصل نہ تھے۔ ہندوؤں اور عیسائیوں میں اِس زمانہ میں بھی جبکہ یہ قومیں اپنے آپ کو مہذب کہتی ہیں عورت کے لئے ورثہ نہیں ہے۔ خلع جو ناگزیر حالات میں عورت کا حق ہے اس کا حاصل کرنا بھی تقریباً مذہبی لحاظ سے ان میں ناممکن ہے۔

خداتعالیٰ کی رحمت جو بے پایاں ہے اور جو مرد اور عورت کے لئے یکساں جوش رکھتی ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود میں جو رحمۃ للعالمین تھے ظاہر ہوئی۔ جہاں مردوں کے لئے خداتعالیٰ کی یہ رحمت شریعت کی شکل میں آئی اور ان کے حقوق کی نشاندہی کی وہاں عورتوں کے لئے بھی امن اور سلامتی کا پیام لائی۔ گویا یہ کہنا چاہیئے کہ خداتعالیٰ کی طرف سے کامل شریعت اتری۔ وہ عورت جس کو ہندو جوتی کے برابر سمجھتے تھے اور عرب ایک منحوس چیز تصور کرتے تھے۔ خداتعالیٰ کی شریعت نے اس کے لئے معاشرہ میں ایک موزوں جگہ مقرر کر دی۔ لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا جرم قرار دیا گیا۔ عورتوں پر آوازے کسنا اور ٹھٹھا اور مذاق کرنا منع کر دیا گیا۔ عورتوں کے حقوق مقرر کر دیئے گئے۔ جائدادوں میں ان کا حصہ رکھا گیا۔ غرض ہر طرح سے انہیں انسانی برادری میں شامل کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"عورتوں کے حقوق کی جیسی حفاظت اسلام نے کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے نہیں کی مختصر الفاظ میں فرما دیا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں۔ بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے کہ ان بیچاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں گالیاں دیتے ہیں اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کا حکم ایسے ناجائز طریق سے برتتے ہیں کہ ان کو زندہ درگور کر دیتے ہیں۔ چاہیئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاقِ فاضلہ اور خداتعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر انہیں سے اس کے تعلقات اچھے نہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خداتعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول کریمؐ نے فرمایا خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے۔"

انبیاء علیہم السلام جو خداتعالیٰ کے مقرب بندے ہوتے ہیں اور ان کے اخلاق خلق اللہ کے لئے ایک نمونہ کی حیثیت رکھتے ہیں ان کا سلوک اپنی بیویوں سے نہایت کرم اور شفقت پر مبنی ہوتا ہے وہ ہرگز پسند نہیں کرتے کہ بیویوں پر آوازہ کسا جائے اور ان کی تحقیر کی جائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی ضمن میں فرماتے ہیں :-

"میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ مَیں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور مَیں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگِ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور بایں ہمہ کوئی دلآزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا اس کے بعد مَیں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور خشوع وخضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیتِ الٰہی کا نتیجہ ہے۔"

اب دیکھئے صرف اونچی آواز سے بیوی کو جواب دینے پر بھی حضورؑ نے کس قدر محسوس کیا۔ وہ لوگ جو بیویوں کو مارتے پیٹتے ہیں ان کے لئے یہ بات ایک لمحہ فکریہ ہے۔ عورت کی عزت اور اس کو شر سے بچانے کے لئے خداتعالیٰ نے غضِ بصر کا حکم فرمایا ہے۔ یہ حکم دونوں کے لئے یکساں ہے یعنی مردوں کے لئے بھی اور عورتوں کے لئے بھی۔ اور دونوں کے لئے شرعی حقوق بیان کر دئے ہیں۔ مرد کا فرض ہے کہ عورت کی عزت نفس کا خیال رکھے۔ زمانۂ جاہلیت کی طرح اب ٹھٹھا اور مذاق کی کوئی گنجائش نہیں۔ نظریں جھکا کر عورت کے نزدیک سے گزرنا شعار بن گیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ جب عرب میں عورت کو احساس ہوا کہ اس کو بھی معاشرہ میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ خداتعالیٰ نے جب اس امر کو شریعت میں داخل کر دیا تو دنیوی سزا کے علاوہ ان چیزوں کو بھی گناہ اور ثواب کا موجب بنا دیا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد پہلی دفعہ عورت نے یہ محسوس کیا کہ وہ امن میں ہے یہ تو تھیں عام عورت کی زندگی سنوارنے کے متعلق ہدایات۔ لیکن عورت پر ایک وقت یہ بھی آتا ہے کہ وہ کسی کی بیوی بنتی ہے اس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی طرف توجہ کرنا لازمی ہے۔ حضورؐ کا اسوہ کامل تفسیر قرآن تھا حضورؐ نے اپنی بیویوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا وہ ہم سب پر عیاں ہے۔ جب تک اس قسم کا نیک سلوک ہم اپنی بیویوں سے نہ رکھیں گے۔ ہمارے گھروں کا سکون ہمیں حاصل نہیں ہوگا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے ایک مقتدر صحابی کے بارہ میں جو کہ اپنی بیویوں سے کچھ سختی سے پیش آئے تھے الہام ہوا

"یہ طریق اچھا نہیں اس سے روک دیا جائے۔"

اس الہام میں تمام جماعت کے لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں کے ساتھ رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں وہ ان کی کنیزیں نہیں ہیں۔ درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغاباز نہ ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ یعنی اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ اور حدیث میں ہے خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ یعنی تم میں سے اچھا وہی ہے جو اپنی بیوی سے اچھا ہے۔ سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ ان کے لئے دعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو۔ کیونکہ نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو ایک گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو۔"

یہ ضروری امر ہے کہ مرد کا طریق زندگی اور دینی کیفیت عورتوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ مرد اگر کسی گناہ میں مبتلا ہے تو اس کا اثر بیوی اور بچوں پر بھی پڑتا ہے خواہ وہ کتنا ہی نرمی کا سلوک اپنی بیوی اور بچوں سے کرے۔ اس لئے مردوں کے حسن سلوک کا فائدہ تبھی ہوتا ہے کہ مرد ہر بُری بات سے بچیں۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ہماری جماعت کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنی پرہیزگاری کے لئے عورتوں کو پرہیزگاری سکھا دیں ورنہ وہ گناہ گار ہوں گے۔ جب کہ اس کی عورت سامنے ہو کر بتلا سکتی

4

ہے کہ تجھ میں فلاں فلاں عیب ہیں۔ پھر عورت خدا سے کیا ڈرے گی۔ جب تقویٰ نہ ہو تو ایسی حالت میں اولاد بھی پلید پیدا ہوتی ہے۔ اولاد کا طیب ہونا تو طیبات کا سلسلہ چاہتا ہے اگر یہ نہ ہو تو پھر اولاد خراب ہوتی ہے اس لئے چاہیئے کہ سب توبہ کریں اور عورتوں کو اپنا اچھا نمونہ دکھلاویں۔ عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے وہ اپنی بدیاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا نیز عورتیں چھپی ہوئی دانا ہیں۔ یہ نہ خیال کرنا چاہیئے کہ وہ احمق ہیں وہ اندر ہی اندر تمہارے سب رازوں کو حاصل کرتی ہیں۔ جب خاوند سیدھے راستے پر ہوگا تو وہ اس سے ڈرے گی اور خدا سے بھی۔ سب انبیاء اولیاء کی عورتیں نیک تھیں اس لئے کہ ان پر نیک اثر پڑتے تھے۔ جب مرد بدکار اور فاسق ہوتے ہیں تو ان کی عورتیں ویسی ہی ہوتی ہیں۔ ایک چور کی بیوی کو یہ خیال کب ہو سکتا ہے کہ میں تہجد پڑھوں۔ خاوند تو چوری کرنے جاتا ہے تو کیا وہ پیچھے تہجد پڑھتی ہے۔ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ اس لئے کہا ہے کہ عورتیں خاوندوں سے متاثر ہوتی ہیں جس حد تک خاوند صلاحیت اور تقویٰ بڑھائیگا کچھ حصہ اس سے عورتیں ضرور لیں گی۔ اگر وہ بدمعاش ہوگا تو بدمعاشی سے وہ حصہ لے گی۔"

اس سے ظاہر ہے کہ نیک سلوک کرنے کے لئے یہ ضروری امر ہے کہ مرد تقویٰ اختیار کرے صرف اسی صورت میں وہ عورتوں سے حسنِ سلوک کر سکتے ہیں۔ خدا کا ڈر اور تقویٰ ایسی چیز ہے جو مردوں کو مجبور کرتی ہے کہ عورتوں سے حسنِ سلوک کریں۔ اور عورتیں جو چاہتی ہیں کہ مرد ان سے حسنِ سلوک کرے تو وہ گھر کے ماحول کو نیک پاک اور صاف رکھیں تاکہ مرد ان سے حسنِ سلوک کرنے پر مجبور ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:۔

"اگر تم اپنی اصلاح چاہتے ہو تو یہ بھی لازمی امر ہے کہ گھر کی عورتوں کی اصلاح کرو۔ عورتوں میں بت پرستی کی جڑ ہے کیونکہ ان کی طبائع کا میلان زینت پرستی کی طرف ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بت پرستی کی ابتداء انہی سے ہوئی ہے۔ بزدلی کا مادہ بھی انہیں میں زیادہ ہوتا ہے۔ ذرا سی سختی پر اپنی جیسی مخلوق کے آگے ہاتھ جوڑنے لگ جاتی ہیں اس لئے جو لوگ زن پرست ہوتے ہیں رفتہ رفتہ ان میں بھی یہ عادتیں سرائت کر جاتی ہیں۔ بہت ضروری ہے کہ ان کی اصلاح کی طرف متوجہ رہو۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ اور اسی لئے مرد کو عورت کی نسبت قویٰ زیادہ دئے گئے ہیں اس وقت جو نئی روشنی کے لوگ مساوات پر زور دے رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ مرد اور عورتوں کے حقوق مساوی ہیں۔ ان کی عقلوں پر تعجب آتا ہے وہ مردوں کی جگہ عورتوں کی فوجیں بنا کر جنگوں میں بھیجیں تو سہی کہ کیا نتیجہ مساوی نکلتا ہے یا مختلف ایک طرف تو اسے حمل ہے اور ایک طرف جنگ وہ کیا کر سکے گی غرض کہ عورتوں میں مردوں کی نسبت قویٰ کمزور ہیں اور کم بھی ہیں۔"

ان تمام باتوں کو سامنے رکھ کر ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ بیویوں سے حسنِ سلوک صرف یہ نہیں ہے کہ چند پیسے ان کو دے دئے جائیں کہ کپڑا خرید لیا جائے یا نرمی سے اُن سے بات کی جائے بلکہ اصل حسنِ سلوک جو مردوں کو اپنی بیویوں سے روا رکھنا چاہیئے اس سے بہت بڑھ کر ہے یعنی ان کی تربیت اور ان کی دینی حالت کو اس معیار پر لانا ہے جس کی کہ اسلام نے ہمارے لئے نشان دہی کی ہے ☆

درخواستِ دعا

خاکسار چند روز بعد آنکھوں کا آپریشن کرانا چاہتا ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں آپریشن کی کامیابی اور بفضل اللہ تعالیٰ کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ محمد یوسف گول منشی محلہ لائل پور)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پنڈی میں آمد پر

پھر جشنِ بہاراں ہر جانب پھر ہر سُو شورِ عنادل کا
ہونٹوں سے کروں کیسے مَیں بیاں جو حال خوشی سے ہے دل کا
خود چشمہ چل کر آپہنچا پیاسوں کی پیاس بجھانے کو
جیسے کہ نشاں پا جائیں خود بھٹکے ہوئے راہی منزل کا
یورپ کو سُنا کر آپ آئے ہیں امن کے کچھ میٹھے نغمے
اور ان کی ڈوبتی کشتی کو دکھلا دیا رستہ ساحل کا
اللہ کی نصرت کا سایہ ہر آن رہے اُن پر قائم
کرنا نہ پڑے دنیا میں کبھی کچھ سامنا ان کو مشکل کا
پھر نُور کی ہے اک شمع یہاں پروانوں کے جھرمٹ میں روشن
الفاظ سے ہو کیونکر ظاہر عالم بیتابئ دل کا
ہم آج نصیبوں پر اپنے خورشید نہ ہوں کیونکر نازاں
جب ناصر ہیں اپنے راہ نما پھر کس کو فکر ہے منزل کا

(مبشر خورشید۔ راولپنڈی)

چاٹگانگ (مشرقی پاکستان) میں معاونین خاص

خاکسار ان دنوں مشرقی پاکستان کا دورہ کر رہا ہے۔ یہ دورہ اگرچہ انصار اللہ کے اجتماعات کے سلسلہ میں ہے لیکن ساتھ ساتھ جماعتوں کو تحریک جدید کی طرف بھی توجہ دلائی جا رہی ہے۔ چاٹگانگ کی جماعت کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ یہاں تاحال ایک دوست بھی ایسے نہیں جن کا چندہ ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد ہو۔ چنانچہ اس کی جب تحریک کی گئی تو محترم محمود احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ چاٹگانگ نے اوّلیت کا ثواب حاصل کرنے کے لئے بڑے اخلاص کے ساتھ ایک ہزار روپے کا چیک اسی وقت عنایت فرما دیا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔ بعدہٗ اس جماعت کے صدر مکرم غلام احمد خان صاحب نے بھی ایک ہزار روپیہ کی تحریک جو ہماری اصطلاح میں معاونین خاص کی تحریک کہلاتی ہے میں شمولیت کا وعدہ فرما لیا۔ مزید تین چار دوست بھی اس مبارک تحریک میں شامل ہونے پر غور کر رہے ہیں۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں دینی و دنیوی انعامات سے نوازے۔ آمین۔ اور جملہ متمول دوستوں کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنی مالی حیثیت کے مطابق حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ ثم آمین۔

(شبیر احمد وکیل المال حال مشرقی پاکستان)

● حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریکِ جدید)

مختلف مقامات پر جماعتی تنظیموں کے تربیتی اجتماعات

جماعت احمدیہ ملتان کا سالانہ تربیتی اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعت احمدیہ ملتان نے مورخہ ۱۰، ۱۱ ستمبر ۱۹۶۶ء کو اپنا سالانہ تربیتی اجتماع بمقام کوٹھی ملک عمر صاحب مرحوم منعقد کیا۔ مرکز کی طرف سے مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے شرکت کی ان کے علاوہ ہمارے ضلع کے مربی صاحبان مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مکرم مرزا محمد سلیم صاحب شاہد اختر اور مکرم عزیز محمد صاحب اطہر نے بھی شمولیت کی۔ پہلا اجلاس خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عزیز محمد صاحب اطہر نے مومنین کی صفات بیان کیں ازاں بعد مکرم مرزا محمد سلیم صاحب اختر نے سیرۃ النبی صلعم کے موضوع پر تقریر کی۔ پھر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات پر روشنی ڈالی۔

دوسرا اجلاس بعد نماز ظہر و عصر زیر صدارت مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد نے غلبہ اسلام براہین باطلہ پر تقریر کی پھر مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف نے سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ اس کے بعد ۹/۱۲ کو مکرم رشید احمد صاحب ایم اے ہیڈ ماسٹر کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مولوی غلام باری صاحب سیف نے جماعت میں اتحاد اور اصلاح و ارشاد کی مساعی کو تیز کرنے کی تلقین کی بعد ازاں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے جماعت احمدیہ کے عقائد پر روشنی ڈالی۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ قیام و طعام کی ذمہ داری جماعت نے بخوبی سر انجام دی۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ملتان)

سالانہ تربیتی اجتماع مجالس انصار اللہ ضلع تھرپارکر

پہلا اجلاس مورخہ ۸ ستمبر بعد نماز جمعہ بمقام کنری زیر صدارت مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب نمائندہ مرکزی منعقد ہوا۔ اجتماع کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب نے انصار اللہ کا عہد دہرایا۔ اور دعا کے ساتھ اجلاس کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی خاکسار نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سنائے۔ مولوی محمد اکبر افضل صاحب مربی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں میں سے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ مکرم مولوی محمد الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے تربیت اولاد پر مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر نے خلافت کی برکات مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ عبادات کے موضوع پر تقریریں فرمائیں۔ پہلا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس ۷½ بجے شام زیر صدارت مکرم مولوی عبد الباقی صاحب ایم اے منعقد ہوا۔ مکرم مولوی محمد اکبر افضل صاحب مکرم مولوی محمد اجمل صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کراچی اور مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے تقاریر فرمائیں یہ اجلاس دس بجے رات تک جاری رہا۔

تیسرا اجلاس ۴ بجے قبل الصبح نماز تہجد باجماعت سے شروع ہوا۔ احباب نے غیر معمولی تعداد میں نماز تہجد میں شمولیت کرکے اسلام اور احمدیت کی سربلندی کے لئے دعائیں کیں۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم مکرم مولوی محمد اجمل صاحب کراچی نے درس حدیث مکرم مولوی محمد اکبر افضل صاحب نے۔ اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس مکرم مولوی محمد سعید صاحب معلم نبی سرہ روڈ نے دیا۔ اور یہ اجلاس سات بجے برخاست ہوا۔

چوتھا اجلاس ۹ ستمبر کو آٹھ بجے صبح زیر صدارت مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ انصار اللہ کی ذمہ داریوں پر مولوی محمد اجمل صاحب ایم اے نے تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم صوفی غلام محمد صاحب معتمد خدمت خلق علاقائی نے احباب سے خطاب فرمایا پھر مکرم مولوی محمد اکبر افضل صاحب نے خلافت ثالثہ کی تحریکات اور مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقاریر فرمائیں پھر رسالہ انصار اللہ کی اشاعت کے لئے مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے احباب کو تحریک فرمائی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اسی اجلاس میں ۱۷۱۰۰ روپیہ نقد وصول ہوئے پروگرام کے مطابق کم و بیش ایک گھنٹہ تک علمی مذاکرات کا وقت دیا گیا۔ جس میں احباب نے غیر معمولی دلچسپی لی۔ اور احباب کے سوالات کے جوابات مکرم مولوی محمد اجمل صاحب اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ۔ باری باری دیتے رہے۔ علمی مذاکرہ کے بعد "خلافت حقہ کا مقام اور اُس سے وابستگی کے مفہوم" پر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم جناب ناظم صاحب اعلیٰ نے اپنے الوداعی خطاب میں مرکز کے پروگرام سال ۱۹۶۶ء کو زیر عمل لانے اور مجلس کی طرف سے عائد شدہ ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی یہ اجلاس عہد اور دعا کے بعد بارہ بجے اختتام پذیر ہوا۔

اس اجتماع میں مجالس انصار اللہ ضلع تھرپارکر نے ذوق اور شوق کے ساتھ حصہ لیا۔ احباب نے تمام تقاریر کو اطمینان و سکون سے سُنا۔ اجتماع اپنی کیفیت کے لحاظ سے مرکزی اجتماع کا نقشہ پیش کر رہا تھا لاؤڈ سپیکر کا انتظام خاطر خواہ تھا مجلس انصار اللہ کنری کے احباب محترم قائمقام امیر صاحب اور خدام الاحمدیہ کنری نے مہمانوں کو آرام پہنچانے اور اجتماع کو کامیاب بنانے میں خاکسار کے ساتھ خاص تعاون فرمایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(قائمقام ناظم انصار اللہ ضلع تھرپارکر)

جماعت احمدیہ چاہ احمدیاں والا کا اجتماع

مورخہ ۱۲/۹ کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ چاہ احمدیاں والا کا اجتماع موضع بوٹے والا میں زیر صدارت مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم عزیز محمد صاحب اطہر نے حقیقت اسلام بیان کی ازاں بعد مکرم مرزا محمد سلیم صاحب اختر نے سیرۃ نبوی صلعم پر تقریر کی اس کے بعد مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض بیان کی۔

اگلے دن دوسرا اجلاس زیر صدارت چوہدری منظر احمد صاحب اویسیر منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عزیز محمد صاحب اطہر نے صحابہ کرام کی قربانیوں کا تذکرہ کیا پھر مکرم مرزا محمد سلیم صاحب اختر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق رسولؐ پر تقریر کی اس کے بعد مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد نے تقریر کی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ غیر از جماعت احباب کثرت سے شامل ہوئے۔ لاؤڈ سپیکر اور شامیانے کا انتظام تھا۔ قیام و طعام کی ذمہ داری بھی جماعت نے نہایت احسن طریق سے سر انجام دی۔ اللہ تعالیٰ نیک نتائج پیدا کرے۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان)

جماعت احمدیہ بھینی شرقپور کا اجتماع

جماعت احمدیہ بھینی شرقپور کا سالانہ تربیتی اجتماع خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ مرکز سے مولوی احمد خاں صاحب نسیم مولوی محمد حسین صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب تشریف لائے مربی ضلع مکرم مولوی محمد سعید احمد صاحب اظہر بھی موجود تھے۔ جملہ علماء کرام نے موثر انداز میں تقاریر فرمائیں۔ وقف جدید کے مکرم صوفی علی محمد صاحب نے خوش الحانی سے اشعار کے ساتھ تقریر فرمائی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا جس کی وجہ سے گاؤں کے احمدیوں اور غیر احمدیوں تک پُر تاثیر تقادیر پہنچائی گئیں

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

گھوگھیاٹ میانی ضلع سرگودھا میں اجتماع

مورخہ ۱۲ ستمبر بروز جمعرات بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ گھوگھیاٹ میں ایک اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں مختلف علماء سلسلہ نے شمولیت کی۔ ابتداء تلاوتِ کلام پاک سے ہوئی۔ بعد ازاں مکرم مولوی بشیر الدین صاحب محمود مربی و مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ مولوی محمد اشرف صاحب فاضل بھیروی نے تقریر فرمائی۔ صدارت کے فرائض مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب آف منگلا نے انجام دئے۔ دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔

عبد المنان خیاط گھوگھیاٹ میانی
ضلع سرگودھا

ضرورت نقیب

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کو ایک مستعد نقیب کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اصحاب تنخواہ کے متعلق امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ سے مل کر فیصلہ کر سکتے ہیں۔

امیر جماعت ہائے احمدیہ
ضلع سیالکوٹ

جامعہ نصرت میں مسجد کے چندہ کیلئے تحریک

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی تحریک پر جامعہ نصرت کی طالبات قدیم کی تنظیم نے جامعہ نصرت میں مسجد تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس ضمن میں جن خواتین نے اپنے وعدہ جات پورے کر دئے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

۱۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ۱۰۰/- روپیہ	۱۳۔ محترمہ امۃ المجید ناہید صاحبہ ۱۰/- روپیہ
۲۔ محترمہ مسز بشیر صاحبہ ۱۰۰/- ”	۱۴۔ ” امۃ الحفیظ عابدہ ” ۱۰/- ”
۳۔ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ ۵/- ”	۱۵۔ ” امۃ الرشید شہناز ” ۱۰/- ”
۴۔ ” بلقیس عزیز صاحبہ ۵۰/- ”	۱۶۔ ” بشریٰ قریشی ” ۲۰/- ”
۵۔ ” فائقہ اعظم صاحبہ ۳۰/- ”	۱۷۔ ” پروین چوہدری ” ۱۰/- ”
۶۔ ” محترمہ امۃ النصیر شوکت صاحبہ ۲۰/- ”	۱۸۔ ” ممتاز پروین ” ۱۰/-
۷۔ ” مس وحیدہ سلطانہ صاحبہ ۳۰/- ”	۱۹۔ ” بشریٰ پروین ” ۱۰/-
۸۔ ” امۃ الجمیل صاحبہ ۱۰/- ”	۲۰۔ ” سلیمہ بیگم ” ۱۰/-
۹۔ ” تنویر قدسیہ صاحبہ ۱۰/- ”	۲۱۔ ” محمودہ سلطانہ ” ۱۰/-
۱۰۔ ” شگفتہ صادقہ ” ۱۰/- ”	۲۲۔ ” طاہرہ روحی ” ۱۰/-
۱۱۔ ” شمیم اختر صاحبہ ۱۰/- ”	۲۳۔ ” مسرت صدیقہ ” ۱۰/-
۱۲۔ ” منیبہ صاحبہ ۱۰/- ”	

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل وعدہ جات بھی موصول ہوئے ہیں۔

۱۔ محترمہ مسز شاہ صاحبہ ۱۰۰/- روپے	۱۷۔ محترمہ انیسہ باجوہ صاحبہ ۲۰/- ”
۲۔ محترمہ امۃ القدیر صاحبہ ۱۰/- ”	۱۸۔ ” نصرت جمال ” ۱۰/- ”
۳۔ صاحبزادی امۃ المتین ” ۲۵/- ”	۱۹۔ ” نصرت احمد ” پچاس کا وظیفہ
۴۔ محترمہ محمودہ قریشی ایم اے ۵۰/- ”	۲۰۔ ” عتیقہ فرزانہ ” ۳۰/- ”
۵۔ ” حمیدہ خلجی صاحبہ ۵۰/- ”	۲۱۔ ” دردانہ ” ۱۰/- ”
۶۔ ” حامدۃ البشریٰ ” ایم اے ۵۰/- ”	۲۲۔ ” نسیم چوہدری صاحبہ ایم اے ۵/- ”
۷۔ ” رضیہ فردوس ” ایم اے ۵۰/- ”	۲۳۔ ” فائقہ شاہدہ ” ۱۰/- ”
۸۔ ” صادقہ رمضان ” ایم اے ۵۰/- ”	۲۴۔ ” امۃ الواحد ” ۱۰/- ”
۹۔ ” مبشرہ سلمیٰ ” ایم اے ۵۰/- ”	۲۵۔ ” فائقہ فردوس ۱۰/- ”
۱۰۔ ” طاہرہ ریاض ” ایم اے ۵۰/- ”	۲۶۔ ” انیسہ صاحبہ ۱۰/- ”
۱۱۔ ” منصورہ قریشی ” ایم اے ۵/- ”	۲۷۔ ” مبشریٰ صاحبہ ۱۰/- ”
۱۲۔ ” شمیم اختر ” ۵/- ”	۲۸۔ ” نسیم غزنوی ” ۵/- ”
۱۳۔ ” ذکیہ عطا ” ایم اے ۵۰/- ”	۲۹۔ ” امۃ الوحید صاحبہ ۵/- ”
۱۴۔ ” صادقہ قمر ” ایم اے ۵۰/- ”	۳۰۔ ” امۃ المجید ناصر پرنسپل ۵۰/- ”
۱۵۔ ” امۃ النور ” ۲۰/- ”	۳۱۔ ” ناصرہ بشیر صاحبہ ۵۰/- ”
۱۶۔ ” صالحہ ” ۵/-	

امید ہے کہ جامعہ نصرت ربوہ کی وہ طالبات قدیم جنہوں نے ابھی تک مسجد کے لئے وعدہ جات نہیں بھجوائے بہت جلد اس کارِ خیر میں حصہ لینے کے علاوہ دوسری مخیر اور صاحب استطاعت بہنوں کو بھی اس میں حصہ لینے کی تحریک فرمائیں گی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مال مجلس طالبات قدیم جامعہ نصرت ربوہ)

اطفال الاحمدیہ متوجہ ہوں

آپ کا سالانہ اجتماع منعقد ہونے میں صرف ایک ماہ باقی رہ گیا ہے مگر مجالس نے چندہ سالانہ اجتماع مرکز میں ابھی تک بجٹ کا پچاس فیصدی بھی نہیں بھجوایا۔ لہذا ناظمین اطفال کو چاہیئے کہ اپنا چندہ سالانہ اجتماع جلد از جلد مرکز میں پہنچائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے ضروری اعلانات

رکنیت فارم اور قائدین مجالس

رکنیت فارموں کے متعلق قائدین مجالس خدام الاحمدیہ یہ امر نوٹ کر لیں کہ:۔

۱۔ جن مجالس نے ابھی تک رکنیت فارم نہیں بھجوائے وہ جلد از جلد بھجوا دیں۔ یا جن مجالس کے کچھ خدام کے رکنیت فارم تو بھجوائے جا چکے ہیں مگر بقیہ خدام کے فارم ابھی تک نہیں بھجوائے گئے وہ بھی فارم مکمل کر کے بھجوا دیں۔

۲۔ اگر رکنیت فارم موجود نہ ہوں تو اطلاع دیں۔ مطلوبہ تعداد میں فارم انشاء اللہ بھجوا دئے جائیں گے۔

۳۔ رکنیت فارم پر کوئی خانہ بھی پُر ہوئے بغیر نہیں ہونا چاہیئے۔ بعض رکنیت فارموں پر تاریخ پیدائش تاریخ بیعت، قائد کے دستخط یا خادم متعلقہ کے دستخط نہیں ہوتے۔ اس صورت میں فارم نامکمل ہونے کی وجہ سے واپس بھجوانے پڑتے ہیں۔ لہذا فارم مکمل کر کے بھجوایا کریں۔

۴۔ ایک فارم پر ایک سے زائد خدام کے کوائف درج نہیں ہونے چاہئیں۔ ہر خادم کا فارم رکنیت علیحدہ علیحدہ ہونا ضروری ہے۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

ہمارا سالانہ اجتماع قریب آگیا ہے اور اس کے ابتدائی انتظامات شروع ہیں۔ لیکن ابھی تک مجالس نے چندہ سالانہ اجتماع کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی تمام مجالس سے التماس ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ ہر مجلس کی طرف سے چندہ سالانہ اجتماع کی ادائیگی ستمبر تک ہو جانی چاہیئے۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مقالہ نویسی کا انعامی مقابلہ

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہر سال مقالہ نویسی کا ایک انعامی مقابلہ ہوتا ہے۔ امسال مقالہ کے لئے یہ عنوان مقرر کیا گیا ہے۔

”مصر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں از روئے قرآن کریم“

مقابلہ میں اول۔ دوم۔ اور سوم آنیوالے خدام کو علی الترتیب ۲۵/-، ۲۰/- اور ۱۵/- روپے کے نقد انعامات دئے جائیں گے مقالہ دس سے پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مقالہ کے لئے آخری تاریخ ۱۵ ستمبر مقرر تھی لیکن مجالس کی سہولت کے پیش نظر اب اس میں توسیع کر کے ۱۰ اکتوبر مقرر کی گئی ہے اسکے بعد کوئی مقالہ وصول نہیں کیا جائیگا خدام کو اس مقابلہ میں شرکت کرنی چاہیئے۔ قائدین کرام کوشش فرمائیں۔ کہ ان کی مجلس سے کوئی نہ کوئی نمائندہ ضرور اس میں شامل ہو۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مقامی و قائدین اضلاع کا امتحان

امسال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر دینی معلومات کے پرچہ میں مندرجہ ذیل دو سوالات ضرور پوچھے جائینگے

۱۔ نماز سادہ و باترجمہ کا سوال ہوگا

۲۔ وفات مسیح، امکانِ نبوت اور صداقت حضرت مسیح موعودؑ کے بارہ میں ایک ایک آیت اور حدیث باترجمہ لکھنے کو کہا جائے گا۔

چونکہ یہ امتحان تمام خدام کے لئے لازمی ہوگا۔ اس لئے اسکے نتیجہ سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ قائدین مجالس اور اضلاع نے شعبہ تعلیم کے سلسلہ میں کیا کام کیا ہے کہ خدام کا امتحان دراصل قائدین مقامی و قائدین اضلاع کا امتحان اور اُن کی مساعی کا جائزہ ہوگا۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی خصوصی ہدایت پر ان دونوں سوالات کا قبل از وقت اعلان کیا جا رہا ہے۔ تمام خدام ابھی سے ان کے جوابات کی تیاری کر لیں اور خاص طور پر قائدین مجالس و اضلاع اسباق کا اہتمام کریں اس پرچہ کا نتیجہ ان کی کوشش کا آئینہ دار ہوگا۔

(مہتمم تعلیم الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ تعمیر ہال اور خدام کا فرض

مجالس کے ذمہ سال رواں کے بجٹ کے تیسرے حصہ کے برابر چندہ تعمیر ہال لگایا گیا تھا۔ سال رواں کا گیارھواں مہینہ بھی قریب الاختتام ہے لیکن مجالس نے اس طرف بہت کم توجہ دی ہے۔ اور متعدد مجالس تو بالکل غافل ہیں۔ پس قائدین اضلاع و مقامی کوشش فرمائیں کہ یہ چندہ کسی طرح بھی توجہ سے وصول کیا جائے اور چندہ تعمیر ہال کے بجٹ کی رقم جلد از جلد وصول کر کے مرکز کو ارسال کریں۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر انشاء اللہ چندہ تعمیر ہال کی ادائیگی کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔ خدام مطلع رہیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین کے اہم مذاکرت

ماسکو ۲۸ ستمبر۔ پاکستان کے منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر ایم ایم احمد نے روسی حکام سے دونوں ملکوں میں اقتصادی تعاون بڑھانے اور پاکستان کے لئے مزید امداد حاصل کرنے کے سوال پر بات چیت کی ہے۔ باخبر ذرائع نے توقع ظاہر کی ہے کہ روس پاکستان کے تیسرے پانچ سالہ منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مزید امداد دے گا۔ واضح ہے کہ گزشتہ سات برس کے دوران پاکستان کو روس سے ساڑھے تیرہ کروڑ ڈالر کی امداد مل چکی ہے۔

مسٹر ایم ایم احمد نے کل روسی حکام سے اقتصادی امداد کے سلسلہ میں ماسکو میں بات چیت شروع کی۔ روسی وفد کی قیادت غیر ممالک سے اقتصادی تعلقات کی کمیٹی کے چیئرمین مسٹر سیمن سکاچکوف کر رہے تھے۔ پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مسٹر الطاف گوہر اور ماسکو میں پاکستانی سفارت خانہ کے کمرشل سیکرٹری نے بھی بات چیت میں حصہ لیا۔ مذاکرات دو گھنٹے تک جاری رہے اور ان میں دونوں ملکوں کے اقتصادی تعلقات کا پوری تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ مسٹر ایم ایم احمد نے روسی حکام کو بتایا کہ غیر ملکی امداد پر انحصار بتدریج کم ہو رہا ہے اور اپنی معیشت کو خود کفیل بنانے کے لئے کوشاں ہے تیسرا پنج سالہ منصوبہ اگرچہ دوسرے منصوبہ سے بڑا ہے اس کے باوجود تیسرے منصوبہ کے لئے نسبتہً کم غیر ملکی امداد حاصل کی جا رہی ہے انہوں نے روسی حکام کو یہ بھی بتایا کہ ستمبر ۱۹۶۵ء میں پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملے، اس کے جنگ جوئی کی جانب سے پاکستان کی معیشت مستحکم ہے۔ مسٹر احمد نے بتایا کہ پاکستان جو غیر ملکی امداد حاصل کرتا ہے اس سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کے تعلقات کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

جرمنی کے چانسلر پاکستان آئیں گے

لاہور ۲۸ ستمبر۔ صدر ایوب کی دعوت پر جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر کیسنگر ۲ نومبر کو پاکستان کا دورہ کریں گے وہ اپنے دورے کے دوران پاکستانی رہنماؤں سے مختلف بین الاقوامی مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کریں گے۔ اس امر کا انکشاف کل جرمنی کے نائب وزیر خارجہ مسٹر رالف لہر نے راولپنڈی سے لاہور

پہنچنے پر کیا۔

پاکستانی قرارداد کو ناکام بنانے کی کوشش

نیویارک ۲۸ ستمبر۔ اسرائیل نے بیت المقدس کا انضمام روکنے کے بارے میں پاکستان قراردادوں سے جنرل اسمبلی کی توجہ ہٹانے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ یہ مہم عین اس وقت شروع ہوئی جب اسرائیلی حکومت نے اردن اور شام کے مقبوضہ علاقوں میں مستقل طور پر یہودیوں کو آباد کرنے کے منصوبے کا اعلان کر دیا ہے اقوام متحدہ کے سفارتی حلقوں نے اسرائیل کی اس مہم کی مذمت کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ جنرل اسمبلی پاکستانی قراردادوں پر عملدرآمد کرانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ ضرور استعمال کرے گی۔

نیویارک میں مقیم ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کے نامہ نگار مسٹر ٹیڈ مورلیو نے لکھا ہے کہ اسرائیلی وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان نے جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے بیت المقدس سے متعلق پاکستانی قراردادوں کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ جنرل اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں ان قراردادوں کو کسی مخالفت کے بغیر منظور کیا تھا اور اسرائیل کو ہدایت کی تھی کہ وہ بیت المقدس کو اسرائیل میں مدغم نہ کرے۔ مسٹر ابا ایبان نے ان قراردادوں کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے کل جنرل اسمبلی میں اعلان کیا کہ اسرائیل اس سے پہلے بھی اس قسم کا اعلان کر چکا ہے اور دنیا بھر میں اس پر انکی مذمت کی گئی ہے

گورکھپور میں فساد۔ ۱۳ افراد ہلاک

نئی دہلی ۲۸ ستمبر۔ احمد نگر۔ مالیگاؤں کے بعد بھارت کے ایک اور شہر گورکھپور کے نزدیک جین پور میں مسلمانوں کے خلاف فساد ہو گیا ہے اور گزشتہ ۲۴ گھنٹے کے دوران تیرہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ فساد اس وقت شروع ہوا جب ہندوؤں نے ایک بچے کو مسلمانوں کے قبرستان میں جلانے کی کوشش کی اور مسلمانوں نے اس پر سخت اعتراض کیا۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق ہندوؤں نے بچے کا کریا کرم مسلمانوں کے قبرستان میں کرنے پر اصرار کیا جس سے بات بڑھ گئی اور فریقین میں باقاعدہ جنگ شروع ہو گئی اس روز تین آدمی ہلاک اور ۵ زخمی ہوئے۔ اس سے اگلے روز ہندو مسلم فساد کا دائرہ قریبی گاؤں تک پھیل گیا۔ اور ہندوؤں نے بڑے پیمانے پر مسلمانوں

ہر قسم کے اعلیٰ اور نفیس
زنانہ و مردانہ ملبوسات
خریدنے کے لئے
ہماری خدمات حاصل کریں!
نیا سٹاک آ گیا ہے۔
قریشی محمد یوسف پروپرائٹر
فائن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ

ولادت

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۶۷ء بفضلہ تعالیٰ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو اولاد نرینہ سے نوازا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم نومولود کا نام "فخر الحق" تجویز فرمایا ہے۔

احباب کرام دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی عمر میں برکت عطا فرما کر اس کو نیک۔ صالح۔ اور خادم دین بنائے۔ آمین ثم آمین۔

حافظ مبین الحق شمس ۹۹ پارلائن راولپنڈی

کا قتل عام شروع کر دیا۔

وزرائے خارجہ کا خفیہ اجلاس

نیویارک ۲۸ ستمبر کل رات چار بڑی طاقتوں کے وزرائے خارجہ نے مشرق وسطیٰ کے بحران پر غور کیا اور ان منصوبوں کا جائزہ لیا جو عربوں اور اسرائیل میں مستقل تصفیہ کے لئے اب تک پیش کئے جا چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل او تھان نے وزرائے خارجہ کی بات چیت کے نتائج پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ اور یہ توقع ظاہر کی ہے کہ مشرق وسطیٰ میں بہت جلد کشیدگی ختم ہو جائے گی یہ اجلاس خفیہ تھا۔ اور راز داری برقرار رکھنے کے لئے انتہائی سخت انتظامات کئے گئے تھے

ایٹمی طاقتوں کو عرب جمہوریہ کا انتباہ

جنیوا ۲۸ ستمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ نے ایٹمی طاقتوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل کو مقبوضہ عرب علاقے ہڑپ کرنے کی اجازت دے دی گئی تو ایٹمی ہتھیاروں کا پھیلاؤ روکنے کا معاہدہ بہت جلد بے اثر ہو جائے گا۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس میں کل متحدہ عرب جمہوریہ کے مندوب ڈاکٹر حسین خلاف نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ایٹمی ہتھیاروں کا پھیلاؤ روکنے کے لئے روس

روگ کا سوگ نہ کر
دمہ
بلغمی کھانسی کا یک روزہ علاج کیا جاتا ہے اس سال
دمہ کی دوائی صرف ایک ہی دن ۱۸ اکتوبر بروز بدھوار کھلائی جائے گی ضرورت مند آج ہی خط لکھ کر ہدایت طلب کریں۔ خادم خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی۔
غلام محمد آباد۔ شاہی چوک ڈی ۱۳۵۰ شہر لائل پور۔

ھوالشافی
بواسیر (PILES)
دمہ اور جوڑوں اور پٹھوں کی دردوں
کے لئے دس دس روپیہ کی چار خداداد اکسیریں
کیوریٹو سسٹم
کی افادیت و فضلیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ بذریعہ بیمہ آرڈر ۱۰/- وی پی ۱۱/۵۰۔ کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
ڈاکٹر لعل ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کی لڑکی عصمت النساء بیگم اہلیہ عمر الدین صاحب درویش قادیان میں بہت سخت بیمار ہے بٹالہ ہسپتال میں اس کا اپریشن ہوا تھا۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم فضل الدین بنگوی لائل پور)

۲۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم افتخار احمد صاحب میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خواجہ اقبال احمد دار النصر ربوہ)

اور امریکہ نے جس معاہدہ کا مسودہ تیار کیا ہے۔ اس کا مقصد صرف یہی نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ غیر ایٹمی طاقتوں کو ایٹمی اسلحہ نہ ملے، اس کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ دنیا میں اس وقت جو کشیدگی پھیلی ہوئی ہے اسے کم کیا جا سکے!

پاکستان نے زبردست اقتصادی ترقی کی ہے

پشاور ۲۸ ستمبر۔ پاکستان میں امریکی سفیر مسٹر اولیٹ نے کہا ہے کہ گزشتہ ۲۰ سال سے پاکستان کی اقتصادی ترقی میں پاکستان کو امریکہ کا جو تعاون حاصل رہا ہے امریکہ اس پر فخر محسوس کرتا ہے پاکستان نے آزادی حاصل کرنے کے بعد جو ترقی حاصل کی ہے ہم اس سے بہت متاثر ہیں۔ مسٹر اولیٹ نے دو روزہ دورہ پر پشاور پہنچنے پر ایک بیان میں مزید کہا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان دوستی اور تعاون کا جذبہ برقرار ہے

جو شخص خدا کیلئے قربانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے کبھی ضائع نہیں کرتا

اللہ تعالیٰ اس کا محافظ ہوجاتا ہے اور اسے اپنے دشمنوں پر غلبہ عطا کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ القصص کی آیت ۵۸ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن ان سے کہتے ہیں کہ اگر ہم بھی تیرے ساتھ مل کر اسلام کو مان لیں تو لوگ ہم کو اُچک کر لے جائیں۔ یعنی تیری تعلیم تو امن والی ہے اگر ہم بھی امن کا راستہ اختیار کرلیں تو ارد گرد کی قومیں ہمیں فوراً تباہ کردیں گی۔ اور ہمیں غلام بناکر لے جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جواب دیتا ہے کہ کیا ہم نے ان کو حرم میں جگہ نہیں دی جو محفوظ اور امن والا مقام ہے اور جس کی طرف ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں جو ہماری طرف سے بطور رزق اور عطیہ کے ہیں۔ لیکن افسوس ان میں سے اکثر سمجھتے نہیں اور یہ نہیں جانتے کہ جس خدا نے ابراہیمؑ کے زمانہ سے مکّہ کو حرم قرار دیا اور اس کی حفاظت فرمائی ہے جس نے ابرہہ کے لشکر کو تباہ کردیا اور بیت اللہ کو محفوظ رکھا اور جو ایک بے آب و گیاہ جنگل میں ساری دنیا کے پھل اور غلے لا رہا ہے کیا اس زمانہ کی آئی ہوئی ہدایت کے ماننے پر وہ ان کی حفاظت نہیں کرے گا اور انہیں بے یار و مددگار چھوڑ دے گا۔ یعنی یہ کیسی نابینائی کی علامت ہے کہ باوجود اس کے کہ وہ ابراہیمؑ کے زمانہ سے خدا تعالیٰ کے اس عظیم الشان نشان کو دیکھ رہے ہیں کہ جہاں گھاس کی ایک پتی تک نہیں پائی جاتی اور جہاں معمولی روٹی بھی انہیں کھانے کے لئے میسر نہیں آسکتی تھی وہاں دنیا بھر کے عمدہ سے عمدہ میوے اور اعلیٰ سے اعلیٰ پھل خدا تعالیٰ نے جمع کر دیئے ہیں۔ پھر بھی وہ اس خیالی خطرہ کی وجہ سے کہ ارد گرد کی قومیں انہیں نوچ کر کھا جائیں گی۔ اسلام کو قبول کرنے سے محروم ہو رہے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کا اتنا بڑا نشان دیکھنے کے باوجود وہ یہ نہیں سمجھتے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے کبھی ضائع نہیں کرتا۔ اگر وہ اسلام کو قبول کرلیں تو جس خدا نے ابراہیمؑ کے زمانہ سے اس کی تائید فرمائی ہے اور انہیں ایک بے آب و گیاہ جنگل میں اپنی نعمتیں پہنچائی ہیں وہ اب بھی اُن کی حفاظت کے سامان پیدا کر دے گا اور ان کے دشمنوں کو ان پر غالب نہیں آنے دے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ جزو اوّل صفحہ ۲۱۶، ۲۱۷)

کرنل انتونگ کو گولی مار دی گئی،

جکارتہ ۲۹ ستمبر۔ انڈونیشیا میں ۱۹۶۵ء کی ناکام بغاوت کے سرغنہ کرنل انتونگ سابق میجر جنرل سجونو اور سابق لفٹنٹ کرنل منہادی سودگجو کو کل بنڈونگ میں ایک فوجی دستہ نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ انہیں کمیونسٹوں کی مدد سے حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کے الزام میں ایک خاص فوجی عدالت نے سزائے موت دی تھی۔ انہوں نے رحم کی اپیل دائر کی تھی۔ جسے قائم مقام صدر جنرل سوہارتو نے مسترد کر دیا۔

واشنگٹن میں ڈیسائی کی بات پر کسی نے توجہ نہیں دی

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ بھارت کے بااثر انگریزی روزنامہ سٹیٹسمین نے بتایا ہے کہ نائب وزیر اعظم مرارجی ڈیسائی کا دورہ امریکہ ناکام ہوگیا۔ اور وہاں کسی نے ان کے ان دعووں کو اہمیت نہیں دی۔

پاکستان اور روس میں کئی اہم امور پر اتفاق رائے ہوگیا

بات چیت مفید اور تعمیری رہی۔ صدر ایوب

ماسکو ۲۹ ستمبر۔ صدر ایوب اور روسی رہنماؤں میں کل بھی بات چیت جاری رہی روس کی جانب سے مذاکرات میں صدر پڈگورنی، وزیر اعظم کوسیجن اور کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر برزنیف نے حصہ لیا۔ کل کے مذاکرات کے بعد صدر ایوب نے کہا کہ روسی لیڈروں سے بات چیت مفید اور تعمیری رہی اور بہت سے مسائل کے بارے میں اتفاق رائے ہوگیا۔ صدر کے دورہ روس کے ابتدائی مرحلہ میں رسمی بات چیت کے لئے صرف پیر کا دن مقرر کیا گیا تھا۔ لیکن بعد میں نہ صرف مذاکرات کا وقت بڑھا دیا گیا بلکہ صدر کے دورہ میں دو روز کی توسیع ہوگئی۔ وہ کل زاوی دوو سے ماسکو پہنچے تھے۔

زاوی دوو میں بھی جہاں صدر نے شکار کھیلا روسی رہنماؤں سے ان کے مذاکرات جاری رہے۔ وہ وزیر اعظم کوسیجن کے ہمراہ شکار کھیلنے کے لئے گئے تھے۔ پروگرام کے مطابق انہیں شام کو واپس ماسکو پہنچ جانا تھا۔ لیکن روس کے صدر اور کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ خود زاوی دوو پہنچ گئے اور دونوں ملکوں کے لیڈروں میں کئی گھنٹے تک بات چیت ہوئی۔ پیر کے علاوہ صدر ایوب اور روسی لیڈروں میں جو مذاکرات ہوئے ہیں ان کو غیر رسمی قرار دیا گیا ہے۔ لیکن ان کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ان میں پاکستان اور روس کے رہنماؤں کے مشیر اسی طرح شرکت کر رہے ہیں۔ جس طرح وہ رسمی مذاکرات میں شامل ہوتے ہیں۔

رائٹر کے مطابق صدر ایوب نے آج ماسکو میں مختلف مقامات کی سیر کی جس سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ روسی رہنماؤں سے ان کی بات چیت کا سلسلہ ختم ہوگیا ہے۔ پاکستانی ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر ایوب اور روسی رہنماؤں کے درمیان اب مزید کسی گفتگو کا امکان نہیں ہے۔ صدر ایوب جو پیر کو ماسکو پہنچے تھے۔ کل والگاگراڈ جا رہے ہیں جہاں سے بذریعہ طیارہ تاشقند کے چار روزہ دورہ پر جائیں گے جو بحر اسود میں ایک تفریحی مقام ہے صدر ایوب تاشقند سے ۸ اکتوبر کو واپس پاکستان آجائیں گے۔

نہر سویز کے علاقے میں خوفناک جنگ چھڑ جانے کا اندیشہ

اسرائیلی گولہ باری سے ۶۰ مصری شہید ہوگئے۔ اسرائیل کا بھاری جانی نقصان

قاہرہ ۲۹ ستمبر۔ سویز میں پرسوں عرب جمہوریہ اور اسرائیل کے درمیان جو خونریز جنگ ہوئی تھی اب اس کی مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق عرب جمہوریہ کے ۶۰ اور اسرائیل کے ۴۳ افراد ہلاک ہوگئے۔ فریقین کے زخمیوں کی تعداد دو سو کے لگ بھگ ہے۔ اقوام متحدہ کے مبصروں نے اگرچہ جنگ بند کرادی ہے لیکن کشیدگی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے اور کسی بھی وقت دوبارہ لڑائی شروع ہوسکتی ہے۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ عرب جمہوریہ حملہ کرنے کی غرض سے اپنی فوجوں کو کمک پہنچا رہا ہے اور اس کے طیارے سویز کے علاقے میں نیچی پروازیں کر رہے ہیں۔

قاہرہ میں کل ایک ترجمان نے بتایا کہ کل کی لڑائی میں سب سے زیادہ جانی نقصان مصر کے شہریوں کو برداشت کرنا پڑا۔ اس کے مقابلہ میں بہت کم فوجی شہید ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی نقطۂ نظر سے کل کا دن اس لحاظ سے ہماری کامیابی کا دن تھا کہ اسرائیل کو زبردست فوجی نقصانات اٹھانا پڑے۔ اس کے کم از کم ۱۴ اٹینک تین بڑی توپیں تین طیارہ شکن توپیں اور پندرہ بھاری ٹرک تباہ ہوئے۔ ایک مال گاڑی جس میں بھاری اسلحہ لدا ہوا تھا ایک راڈار سٹیشن اور اس علاقہ میں ایک ریلوے سٹیشن بھی تباہ ہوگیا۔ اسرائیلی اس سٹیشن کو فوجی سامان لانے کے لئے استعمال کر رہے تھے۔ اسماعیلیہ کے گورنر جنرل مبارک رفاعی نے مصر کے نقصانات کی تفصیل بتلاتے ہوئے کہا کہ سب سے المناک حادثہ یہ ہوا کہ سکول کے بچوں کی ایک ٹرین پر اسرائیلی توپوں کے گولے گرے جس سے گاڑی میں آگ لگ گئی اور اس میں سوار تمام بچے جل کر خاک ہوگئے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴